

## بعدالت جناب

کورٹ فیس

قیمتی

منجانب

مدعی

مستغیث اپیلانٹ

باعث تحریر آنکہ

مدعا علیہ

بنام

ملزم ریسپانڈنٹ

دعویٰ

جرم

برائے پیروی و جوابدہی

مقدمہ مندرجہ عنوان میں اپنی طرف سے بمقام

کو بدیں بشرط مقرر کیا ہے کہ میں ہر پیشی پر خود یا بذریعہ مختیار خاص بروز پیشی حاضر ہوتا رہوں گا۔ اور بروقت پکارے جانے وکیل صاحب موصوف کو اطلاع دیکر حاضر عدالت کروں گا۔ اگر پیشی پر مظہر حاضر نہ ہو اور مقدمہ میری غیر حاضری کی وجہ سے کسی طور میرے برخلاف ہو گیا تو صاحب موصوف اس کے کسی طرح ذمہ دار نہ ہونگے۔ اگر مقدمہ صاحب مذکور کی کسی دانستہ غفلت سے میرے برخلاف ہو گیا تو صاحب موصوف تا حد مختانہ نقصانات یا ہر جانہ کے ذمہ دار ہونگے۔ لیکن وکیل موصوف صدر مقام کچہری کے علاوہ اور جگہ سماعت ہونے یا بروز تعطیل یا کچہری کے اوقات سے پیچھے ہونے پر مظہر کو کوئی نقصان پہنچے تو اس کے ذمہ دار اس کے واسطے کسی معاوضہ ادا کرنے یا مختانہ واپس کرنے کے بھی صاحب موصوف ذمہ دار نہ ہوں گے۔ مجھ کو کل ساختہ پر داختہ صاحب موصوف مثل کردہ ذات خود قبول ہو۔ صاحب موصوف کو عرضی و جواب دعویٰ اور اجراء درخواست برآمدگی درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ درخواست حکم تناعی یا قرتی یا گرفتاری قبل از فیصلہ اجراء ڈگری بھی صاحب موصوف کو بشرط ادائیگی علیحدہ مختانہ پیروی کا اختیار ہوگا کہ مقدمہ مذکور یا اس کے کسی جزو کی کارروائی کے واسطے کسی دوسرے وکیل یا بیڑسٹر کو بجائے اپنے یا اپنے ہمراہ مقرر کریں اور ایسے مشیر قانونی کو ہر امر میں اور ویسے ہی اختیارات حاصل ہونگے جیسے صاحب موصوف کو حاصل ہیں اور دوران مقدمہ میں جو کچھ ہر جانہ التوا پڑے گا وہ صاحب موصوف کو پورا اختیار ہوگا کہ وہ مقدمہ کی پیروی نہ کریں اور ایسی صورت میں میرا کوئی مطالبہ کسی قسم کا صاحب موصوف کے برخلاف نہ ہوگا۔ نیز رقومات داخل کردہ کی ہر طرح وصولی بذریعہ چیک ہائے وغیرہ کی اختیار وکیل صاحب وکیل موصوف ہوگا۔

لہذا یہ وکالت نامہ لکھ دیا ہے کہ سند ہے۔ وکالت نامہ سن لیا ہے اور اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور منظور ہے تحریر